نور افشاں

حقیقی نور وہ تھا جو دنیا میں آ کے ہر ایک آدمی کو روشن کرتا ہے

[illegible] | لودیانہ ۴ ستمبر [illegible] | [illegible]

نمبر [illegible] جلد [illegible] | قیمت فی پرچہ [illegible]

غزل

از تصنیف منشی [illegible] کلرک [illegible] ڈپٹی کمشنر آفس جھنگ

[illegible]

نور افشاں

ہندوستان کی صنعت اور حرفت

[illegible]

تربیت تعلیم پا چکے ہیں مخفی لوگ اور ہنر دست اسکے لکھنے کو عار نہیں سمجھتے اور وہ جو جیل میں ہو بھاتا کام ہرگز نہیں ہوتا بلکہ خاص ایک ہی ہندوستانی طرز کا سر اور البسا صفائی سے ہوتا ہے کہ بھاگی بانت کے نمونے کسی ایک، مثلاً فرانس جرمن اور انگلستان کی نمائشگاہوں میں پیش ہوئے اور اپنی عمدگی کے صلہ میں انعام پا چکے بلکہ ان کی پسندیدگی سی سے ظاہر ہے کہ درخواست کنندہ کو مشکل کے ساتھ اور دیر دیکے بعد اپنے کام کی نوبت ملتی ہے +

پر بعض بعض باتوں میں ان دونوں راؤنکے ساتھ متفق ہیں اور کہتے ہیں کہ بیشک کسی زمانہ میں ہندوستان کے صناع بڑے نام کے اور انکی صنعتیں بڑے کام کی ہوتی تھیں مگر ولایت کے امی کارخانوں اور انکی سستی چیزوں کے عام رواج نے ان سب کو بالکل نکما کر دیا۔ ملتان اور مرزاپور کے قالین فی الحقیقت زبان زد عام ہیں اور اس کام کے کاریگر اگر تلاش کئے جاویں تو وہاں مل سکتے ہیں مگر جب جیلخانوں کی ساخت کی چیزیں گو خاص ہندوستانی ڈھنگ کی کیوں نہ ہوں انکے نمونوں سے افضل اور سستی نکلتی ہیں تو ان بیچاروں کا عدم و وجود برابر ہے۔ ڈھاکہ کی ململ جو جب جہاں میں مشہور تھی اور دور دور کے تاجر محض اسی ململ کی خرید کے لئے پانڈ سی جزیری سلہٹ وغیرہ مقامات میں جمع ہوا کرتے تھے اور وہاں کی کنارہ دار دھوتی ساڑھی دوپٹہ رومال اور نینوں نینبوں وغیرہ بھی کچھ کم نہ تھے بلکہ اب بھی کسقدر گراں بکتے ہیں مگر جب سے منچسٹر کی بنی ہوئی چیزیں آنے لگ گئیں اور انہیں کا عام رواج ہو گیا تو تب سے وہ ململ ہاتھ ملتی رنگینی خاص کا اسباب کیا ریشمی اور کیا بنارسی پنجاب کی ہزاری اور گلبدن کشمیر کی شال اور رومال کچھ کم مشہور چیزیں نہیں ہیں مگر ولایت کے گوانٹ ریشم اور الپاکہ وغیرہ نے انکی وہ کیفیت نہیں بننے دی زیور اور ظروف راس کاری سے لیکے ہمالیہ پہاڑ تک جیسے لگے تھے اب انکا کوئی پوچھنے والا نہیں رہا کیونکہ انکا کوئی خریدار نہیں ہندوستان کے شہر اور ان چیزوں کے نام جو وہاں بنا کرتی تھیں اب اب تک قائم ہیں اور لوگ مثلاً انکا ذکر تذکرہ بھی کرتے ہیں مگر وہ چیزیں نہیں اور نہ ان کے بنانے والے بات یہ ہے کہ ملکی صنعت کی قدر اکثر اسکی عام ضرورت پر موقوف ہوا کرتی ہے اور جب وہ ضرورت غیر ملکی اشیا سے عمدہ اور سستے طور پر پوری ہو جاوے تو پھر اپنے ملک کو کون پوچھتا ہے۔ ہمارے حکام یعنے صاحبان عالیشان کی نسبت اب تک اس شک میں سکوت کرنیکی نہیں ہے ورنہ وہ ہم کہیں بیٹھتے ہیں اسواسطے انکے مصرف میں کل اپنی ہی ولایت کی چیزیں آتی ہیں اگر کوئی انگریزوں کے گھروں میں جاکے دیکھے اور اسباب کی پڑتال کرے کہ اس ملک کی چیزوں کی بہ نسبت کسقدر ولایتی چیزیں انکے استعمال میں آتی ہیں تو اسکو صاف معلوم ہو جائیگا کہ کھانے کی چیزیں مثلاً گوشت کے اقسام طرح طرح کا شوربا چار مربا روٹی بسکٹ اور مٹھائی ہر قسم کی ترکاریاں لئے ہوئے سلفہ کا جرا اور مشک کے ٹین میں بند ہو کر ولایت سے آتی ہیں اور ان کی میزوں پر چنی جاتی ہیں پہلی چیزوں کی نسبت ہم چنداں خوف نہیں ظاہر کرتے کیونکہ وہ ہمارے یہاں ایسی بنتی ہی نہیں اور نہ ہمارے پاس انکے بنانیکے سامان ہیں۔ کپڑے کے اقسام کیا اونی اور کیا سوتی امیر سے امیر اور غریب سے غریب کے سب ولایت سے کی ہی بنتے ہیں کیونکہ ہمارے ملک میں نہ تو ویسے پیدا ہوتے ہیں اور ولایت سستے بک سکتے ہیں۔ یہ تو نہیں کہہ سکتے کہ یہ سب کپڑے جو ولایت سے آتے ہیں ہمارے ہی ملک کی روئی اور کپاس سے تیار ہوتے ہیں نہیں بلکہ اور ملکوں مثلاً امریکہ مصر چین اور جاپان وغیرہ جگہ سے بھی روئی وہاں پہونچتی ہے اور بلا تقابل ریشم بھی مگر بات یہ ہے کہ انہیں خام اجناس کی بدولت یورپ کے عام حرفت پیشہ لوگ ہتموں بیگنے ہیں اور منتہا بھی ایسے کہ جنکی دولت کا کچھ حد و حساب نہیں صرف ان کے کارخانے اور قسم قسم کی کلیں ایسی ایجاد کی ہیں کہ جنہیں لاکھوں کھا مرد اور عورت لڑکے اور لڑکیاں مزدوری کرکے اپنا گذارہ مزے سے چلاتے ہیں سو ہمارے حرفت پیشے تو غیر ملکوں سے خام اجناس منگوانے اور تیار کرکے پھر انہیں ملکوں میں بھیجنے سے تو کجا رہے اور ہندوستان کے لوگ اپنے لئے آپ اسباب تیار کرنیکی بے لیاقتی سے نان شبینہ کے محتاج۔ یہ صحیح ہے کہ سرکاری جیلخانوں میں قالین بافی اور دری وغیرہ کا ہنر پیشتہ خوبی معرفت شروع ہو گیا ہے اور اچھا چلتا ہے مگر ساتھ ہی ساتھ یہ بھی ہے کہ وہ قیدیوں کے ہاتھ کا ہنر سمجھا جاتا ہے جسکی پیروی کرنے سے ہمارے اچھے اچھے لوگ خود شرماتے ہیں اور اسکی اشاعت میں تن دہی نہیں کرتے سو لازمی ضرور ہے کہ کوئی ایسی معقول تجویز نکالی جاوے کہ جس سے اس ملک کی خام اشیا اسی ملک میں صرف ہوا کریں تاکہ یہاں کی پیداوار اور صرف دونوں کا نفع اور نقصان کم ملک میں رہے +

باقی آئندہ

بقیہ محمدی دین خدا کی طرف سے ہے یا نہیں

پھر خدیجہ کے دو لڑکے محمد کے کہنے کے موافق دوزخ میں ہیں کیونکہ وے ایام جاہلیت میں پیدا ہوئے اور خدیجہ کا وہ بیٹا جو محمد سے پیدا ہوا بہشت میں ہے کیونکہ وہ ظہور اسلام کے بعد پیدا ہوا پھر مسلمانوں کے لڑکے بہشت میں جاتے ہیں اور آذر وغیرہ کے دوزخ میں کیونکہ بقول اہل اسلام خدا کی یہی مرضی ہے۔ اور گنہگاروں کو بہشت میں بھیجنا اور بہشتیوں کو دوزخ میں ڈالنا گویا خدا کے نزدیک عدل ہے چنانچہ حدیث میں ابو ہریرہ کا قول ہے کہ رسول اللہ نے فرمایا بنی اسرائیل میں دو آدمی تھے جو آپس میں دوست تھے ایک اُن میں سے طاعت میں کوشش کرتا اور دوسرا گنہگار تھا زیادہ گنہگار سے کہا اپنے گناہوں سے باز آ اُسنے جواب دیا کہ مجکو میرے پروردگار پر چھوڑ دو آخر ایک دفعہ اُسے بہت برا گناہ کرتے پایا اور پھر اُسے کہا گناہ سے باز آ۔ گنہگار نے جواب دیا میرے پروردگار پر مجھے چھوڑ دو تو کیا میری نگہبانی کیواسطے بھیجا گیا ہے دیندار نے کہا میں خدا کی قسم کھاتا ہوں کہ وہ ہمیشہ تیرے گناہ معاف نہ کریگا اور تجھے بہشت میں نہ لیجاویگا تب خدا نے ایک فرشتہ بھیج کر دونوں کی جان لے لی اور وے دونوں خدا کے پاس پہنچے خدا نے گنہگار سے کہا تو بہشت میں جا اور دوسرے سے کہا کیا تو مجھے اپنے بندے پر رحم کرنے سے روک سکتا ہے اُسنے جواب دیا کہ میری یہ طاقت نہیں منع کرسکوں خدا نے فرشتوں سے کہا اس کو دوزخ کی آگ میں لیجاؤ ٭

قرآن اور حدیث کے رو سے ثابت ہوا اور سب مسلمان اسکو مانتے ہیں کیونکہ یہہ اُنکے عقیدے کا ایک حصہ ہے کہ خدا اُنکو مقرر کرتا ہے کہ آدمی اُسکی حکم عدولی کرے وہ خود اُنکو بہکاتا اور گمراہ کرتا ہے اور جب ایسا کریگا تو جسکو چاہتا ہے سزا اور جسکو چاہتا ہے اُسی ہی کام کے لئے نیک جزا دیتا ہے چنانچہ یہہ آیتیں ثابت کرتی ہیں سورہ اعراف ۲۰ آیت سورہ جاثیہ ۲۰ آیت
مَن يَهْدِ اللَّهُ فَهُوَ الْمُهْتَدِي وَمَن يُضْلِلْ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الْخَاسِرُونَ۔ وَأَضَلَّهُ اللَّهُ عَلَىٰ عِلْمٍ وَخَتَمَ عَلَىٰ سَمْعِهِ وَقَلْبِهِ وَجَعَلَ عَلَىٰ بَصَرِهِ غِشَاوَةً فَمَن يَهْدِيهِ مِن بَعْدِ اللَّهِ جسکو اللہ دے راہ وہی پاوے راہ اور جسکو وہ بچلاوے سو وہی ہیں ٹوٹے میں اور راہ سے کھو دیا اُسکو اللہ نے جانتا بوجھتا اور مُہر کی اُسکے کان پر اور دل پر اور ڈالی اُسکی آنکھ پر اندھیری پھر کون راہ پر لاوے اُسکو اللہ کے سوائے۔ پھر آدمی گناہ کریگا جسکو چاہیگا اذیت دیگا اور جسکو چاہیگا جزا دیگا ہے چنانچہ لکھا ہے سورہ مائدہ ۲ آیت يَغْفِرُ لِمَن يَشَاءُ وَيُعَذِّبُ مَن يَشَاءُ بخشے جسکو چاہے اور عذاب کرے جسکو چاہے اور اللہ سب چیزوں پر قادر ہے ٭

اور جس طرح جسکو چاہتا ہے سزا دیتا اور جس طرح جسکو چاہتا بخشتا ہے اسی طرح بعضوں کو دوزخ کے لئے اور بعضوں کو بہشت کے لئے پیدا کیا چنانچہ لکھا ہے سورہ اعراف ۲۰ آیت سورہ زمر ۲۰ آیت سورہ سجدہ ۱۳ آیت
لَقَدْ ذَرَأْنَا لِجَهَنَّمَ كَثِيرًا مِّنَ الْجِنِّ وَالْإِنسِ۔ أَفَمَنْ حَقَّ عَلَيْهِ كَلِمَةُ الْعَذَابِ۔ أَفَأَنتَ تُنقِذُ مَن فِي النَّارِ وَلَوْ شِئْنَا لَآتَيْنَا كُلَّ نَفْسٍ هُدَاهَا وَلَٰكِنْ حَقَّ الْقَوْلُ مِنِّي لَأَمْلَأَنَّ جَهَنَّمَ مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ أَجْمَعِينَ یعنے ہمنے پیدا کیے ہیں دوزخ کیواسطے بہت جن آدمی بھلا جس پر ٹھیک ہوچکا عذاب کا حکم بھلا تو خلاص کریگا آگ میں پڑے کو اور اگر ہم چاہتے تو دیتے ہر جی کو سوجھ اُسکی راہ کی لیکن ٹھیک پڑ چکی میری کہی بات کہ مجکو بھرنی دوزخ جنوں سے اور آدمیوں سے اکٹھے حدیثوں میں بھی ان باتوں کا مفصل بیان ہے چنانچہ لکھا ہے عایشہ کہتی ہے کہ ایک دفعہ کسی انصاری کے لڑکے کی تابوت پر نماز پڑھنے کو نبی بلایا گیا اُس سے میں نے کہا کہ اے رسول اللہ خوش ہو کیونکہ وہ لڑکا بہشت کی چڑیوں میں سے ایک چڑیا ہے اسلئے کہ اُسنے گناہ نہ کیا تھا نبی نے جواب دیا کیا تو یہ نہیں جانتی کہ خدا نے اُنکو جو بہشت کیواسطے ہیں اُسوقت پیدا کیا کہ جب وے اپنے باپ کی صلب میں تھے اور دوزخ کے جانیوالوں کو بھی اُسی وقت۔ پھر مسلم بن یسار کا قول ہے کہ حضرت رسول اللہ نے فرمایا کہ بحقیقت خدا نے آدم کو پیدا کیا اور اپنے دہنے ہاتھ سے اُسکی پیٹھ کو چھوا اور ایک نسل اُس سے نکالی اور خدا نے آدم سے کہا میں نے بہشت کیواسطے یہہ نسل پیدا کی اور ان کے کام بہشت کے جانیوالوں کی مانند ہونگے تب خدا نے پھر آدم کی پیٹھ چھوئی اور دوسری نسل نکالی اور کہا میں نے انکو دوزخ کے لئے پیدا کیا اور اُنکے کام دوزخ میں جانیوالوں کی مانند ہونگے پھر عبد اللہ ابن عمر کا قول ہے کہ ایک دفعہ رسول اپنے گھر سے دو کتابیں ہاتھ میں لئے نکلا اور پوچھا تم جانتے ہو کہ یہہ کیسی کتابیں ہیں ہمنے کہا نہیں تو ہم کو بتا تب نبی اُس کتاب کی بابت جو اُسکے دہنے ہاتھ میں تھی کہا کہ یہہ خدا کیطرف سے ہے اس میں بہشت کے لوگوں کا نام لکھا ہے ٭

باقی آئندہ

منقولات

ہندوستان کی صنعت

شملہ کی سوسائٹی نے نمایشگاہ صنعتی کو مقرر کرکے ہندوستان کو اِس بات کا بتانا چاہا ہی کہ صنعتی اشیا کی ترقی اور فروغ کے لئے نمایشگاہوں کا ہونا ایک بڑا زبردست آلہ ہی ہمارا ملک نمایشگاہوں کے فوایدسے واقف نہیں ہی نمایشگاہیں وہ چیز ہیں کہ اُنسے انسان کو دنیا کے حقایق اور اشیا کا علم حاصل ہو جاتا ہی سیکڑوں اور ہزاروں چیزیں اسکی نظر سے گذر جاتی ہیں عمدہ عمدہ اشیا کے بنانے اور طیار کرنے کا شوق دلوں میں پیدا ہو کر صنعت اور تجارت کی تحریص ہوتی ہی یورپ میں جابجا نمایشگاہیں مقرر ہیں ممالک دور و دراز سے بڑے بڑے صناع اور تاجر منتخب اشیا لاکر منتفع اور کامیاب ہوتے ہیں۔ پھر دیکھو کہ یورپ کی صنعت و تجارت کے مقابلہ میں کسی ملک کی صنعت و تجارت کی کچھ حقیقت نہیں ہی۔ ہندوستان کی طرح یورپ میں بھی میلے اور تماشے ہوتے ہیں مگر کوئی میلہ اور کوئی مجمع قومی اور ملکی فایدہ سے خالی نہیں ہوتا۔ ایک ہمارے ملک کے میلے ہیں جنمیں فحش اور بدتہذیبی کے سوا کچھ بھی نظر نہیں آتا۔ کوئی عمدہ شی فروخت نہیں ہوتی خاک چھانکتے جاؤ اور خاک چھانکتے چلے آؤ ✦

یورپ میں جو میلہ اور مجمع ہوتا ہی اُنمیں وہاں کے مہذب لوگوں کو یہ خیال رہتا ہی کہ جنمیں اِس نمایشگاہ میں سب سے بہتر شکل جس کو ان شخص ایجاد کرکے پیش کرتا ہی اور سب سے زیادہ کون اپنی لیاقت اور محنت کا ثمرہ بتاتا ہی ہمارے ملک میں نہ نمایشگاہ ہیں نہ اس قسم کا لوگوں کے دلوں میں شوق ہی اگر شوق ہی تو کچھ فکر سے ترکی ملک دیکھنے جانے سے بھی اِس قسم کی تحریص نہیں ہوتی۔ ہمارے ملک والے کسی امر میں ترقی کرنا نہیں چاہتے وہ تو تقدیر پر سہارا رکھ کر بیٹھے ہیں کہ جو کچھ قسمت کا ہوگا ویسے ہی چیز ہمارے گھر مل رہیگا۔ اگر مذہب کے مختلف اصول پر نظر کیجائیگی تو ہندوستان میں قسمت و جبر کے سوا دوسرا فرقہ ہرگز نظر نہ آئیگا مذہب کی بات ہی کیا انسان محض مجبور ہی اور خدا پیدا ہوا ہی کہ اپنی طرف سے مطلق ہاتھ پاؤں نہیں ہلا سکتا۔ کیا خدا نے انسان کو عقل اسواسطے دی ہی کہ وہ ایسے گوہر بےبہا کو محض معطل چھوڑ رہے اور جسکے سبب سے وہ تمام مخلوقات سے اول نمبر پر ہی اسکو کام میں نہ لاوے ✦

اِس معاملہ میں ہمارے ہموطن نہ صرف جشتی نہیں بلکہ پورے جشتی ہیں۔ وہ ان تدابیر کو نہیں سوچتے جن سے صنعت و تجارت کو ترقی ہو۔ افلاس روز بروز انگلستان ہمکو کہاں تک سکھلائے پڑھائے کہاں تک ہمکو آدمی بنائے ہم خوب جانتے ہیں کہ اگر ہم ان امور کا جو دولت و حشمت کی ترقی کے لئے مفید ہیں فلاں فلاں انتظام کرینگے تو ہمکو بڑا فایدہ حاصل ہوگا مگر کاہلی اور سستی نے ایسا خراب کر رکھا ہی کہ وہ ہمکو کچھ بھی نہیں کرنے دیتی ✦

شملہ پر جو نمایشگاہ ہر سال ہوا کریگی وہ ایک نمونہ ہی جو گورنمنٹ نے ہمارے فایدہ کے لئے ہمکو دکھایا ہی اب مناسب ہی کہ ہم اُس نمونے پر چلیں اور جابجا ایسی ہی نمایشگاہوں کی بنیاد ڈالیں۔ اپنے ذاتی فواید پر نظر نہ کریں بلکہ قوم کے فواید کو مقدم سمجھیں جنمیں ہمارا فایدہ خود بخود نکل آئیگا۔ ہر ایک ضلع۔ ہر ایک شہر۔ بلکہ ہر ایک قصبے میں نمایشگاہ ہونا مقرر ہونا کچھ بڑی بات نہیں۔ جلدی نمایشگاہوں کو بھی جانے دو جو پہلے ہندوستان میں مختلف اوقات پر ہوتے ہیں اور جنمیں لوگ مسافت دور دراز طے کرکے شامل ہوتے ہیں وہ خاص قدرتی ہی نمایشی نمایشگاہیں ہیں صرف اُنکا انتظام کرنا اور اشتہار دینا کمیٹیوں یا انجمنوں کا کام ہی ہمارے ملک کی کمیٹیوں نے ابتک کوئی ایسا کام نہیں کیا جو ملک اور قوم کے حق میں مفید ہو۔ شہر کی صفائی کے لئے جنگلیوں اور سڑکوں پر بار بار عاشر رکھنا یا کسی حاکم کے سامنے کوئی چاپلوسی نامہ۔ تعزیت نامہ پیش کرنا کچھ بڑی بات نہیں افسوس ہی کہ ہمارے ہموطن میونسپل کمیٹی کی ممبری کو مایہ اعزاز سمجھتے ہیں۔ مگر انکو یہ خبر نہیں کہ انجمن ہماری کیا حالت ہی ہمارا ملک کیسے افلاس اور کیسی مصیبت میں پھنسا ہوا ہی اسکو کیا کرنا چاہئے۔ جابجا نمایشگاہوں کے مقرر کرنے سے گورنمنٹ کا کیا منشا ہی۔ اگر غور سے دیکھا جائے تو ہر ایک میونسپل کمیٹی سلطنت جمہوری اور قومی کا چہرہ ہی وہ قوم کی رفاہ اور فلاح کے لئے سب کچھ کر سکتی ہی مگر کرے کون۔ سنگھوتس کو وہ ہر شخص اپنی اپنی نمود اور نمایش پر شاد ہوا ہی جس مجمع اور گروہ پر ہندوستان کے عوام بھروسا کرتے ہیں اُنکو کچھ بھی پروا نہیں ہی ایسا اخبارات میں روز بروز شایستگی آتی جاتی ہی اور اب انکی تشویق کو روز بروز ترقی ہی پس اخبارات سے جو کچھ امداد ایسے کاموں میں مل سکتی ہی اُسکے بیان کی کچھ حاجت نہیں ✦

از کوہ نور

مراسلات

تقیہ مسیحی مذہب ہی منجانب اللہ ہو سکتا ہی

(اب سموئیل کی پیشگوئیوں کا بیان ہوگا)

سموئیل کے نبی ہونے میں کسی کو شک و شبہہ نہیں ہی بیٹے

جو لوگ کہ عہد عتیق وجدید کو کسیقدر مانتے ہیں وہ کبھی نہیں کہینگے کہ سموئیل نبی نہیں ہوا کیونکہ کلام اللہ سے صاف ظاہر ہی کہ بچپن ہی میں خدا اُسپر ظاہر ہوا اور ایک حقیقی نبی اُسکو بنایا یعنے اُسنے ایک پیشگوئی کی جو تھوڑی مدت کے بعد ہو بہو پوری ہوئی جیساکہ اسکی کتاب سے ظاہر و ہویدا ہی۔ بعد ازاں اُسکو یہہ کام ملا کہ بادشاہت کے قایم ہونے کا بندوبست کرے اور اسمیں بھی اُسنے پیشگوئی کی اور وہ بھی پوری ہوگئی۔ اور داؤد کی بادشاہت کی بھی اُسنے پیشگوئی کی لیکن اُن پیشگوئیوں میں یہہ بڑا فرق ہی کہ جو پیشگوئیاں ساؤل کی نسبت ہوئیں وہ بہت جلد پوری ہوئیں مگر جو داؤد کی نسبت ہوئیں وہ دیر کے بعد وقوع میں آئی ہیں +

سموئیل کی پہلی کتاب میں اس مدت کا بیان مفصل کور ہوا ہی بلکہ سموئیل کی دوسری کتاب کے پانچویں باب میں اسکا پورا بیان ہوا ہی اسکا مطلب یہہ معلوم ہوتا ہی کہ خدا کے کلام کے سب پڑھنے والوں کو معلوم ہو کہ خدا کے وعدے کیسے ہی مشکل کیوں نہ ہوں تو بھی ضرور پورے ہونگے +

غرض اُسوقت جو پیشگوئیاں ہوئیں وہ سب ملکی انتظام سے متعلق تھیں کیونکہ کہانت کے خاندان کے بدلنے سے کچھ نہ بہی تغیر و تبدل نہیں ہوا پس جسوقت ملکی تبدیل خاص ہوئی تھی اُسیوقت اُسکی پیشگوئی بھی کی جاتی تھی۔ سموئیل کے بعد جو پیشگوئیاں ہوئیں اُنکا بیان ہم سلسلہ وار نہیں کرینگے بلکہ اُنکو چند قسموں میں منقسم کرینگے یعنے بنی اسرائیل کے احوال میں سے ہرایک سے جو جو پیشگوئیاں علاقہ رکھتی ہیں اُن کو الگ الگ بیان کرینگے +

پہہ بڑے احوال سات ہیں اوّل داؤد کی بادشاہت کا مقرر۔ دوم سلیمان کی بادشاہت کا مقرر ہونا اور ہیکل کا تعمیر کرنا۔ سوئم بادشاہت کو تقسیم کیا جانا۔ چہارم اُنکر والی بادشاہت میں بُت پرستی کا پھیل جانا پنجم اس بادشاہت کا نابود ہونا۔ ششم یہودی بادشاہت کا نیست ہونا۔ ہفتم یہودیوں کی بحالی۔ اور ہیکل کا از سرنو بنایا جانا اور پیشگوئیوں کا موقوف ہونا + باقی آیندہ

اخبارات تاربرقی

لنڈن ۲۰۔ اگست لارڈ چیمسفورڈ صاحب کیپ سے انگلستان میں آگئے۔ روس نے اسبات کو منظور کرلیا ہی کہ ضلع کلجہ چینیوں کو واپس دیا جاوے +

مدراس۔ ۲۰۔ اگست ۲۲۔ اگست کو روٹاکمنڈ میں ایک جلسہ عام منعقد ہوا جس میں گھاٹ ریلوے کی تجویز پیش کی گئی اور اُسپر غور ہوئی اس جلسہ میں صرف ابتدائی معاملات طے ہوئے +

لنڈن ۲۰۔ اگست۔ کونٹ اینڈراسی صاحب کی جگہہ ابھی تک کوئی شخص مقرر نہیں ہوا کونٹ موصوف بالفعل پرنس بسمارک صاحب کی ملاقات کے واسطے جاتے ہیں اور پرنس موصوف بھی وائنا میں کرکونٹ موصوف سے ملاقات فرمائینگے ان ملاقاتوں کے یہہ معنے کئے گئے ہیں کہ ان سے مابین جرمنی اور اسٹریا رابطہ اتحاد ظاہر ہوتا ہی +

جناب نواب ڈیوک آف کیمبرج کا خط مشتہر ہوا ہی جسمیں لفٹنٹ کیری صاحب کی رہائی کا حکم ہی کرنل ہیریسن صاحب کو اُس خطا سے تنبیہ کی گئی ہی +

شملہ ۲۰۔ اگست ۱۸۸۰ء۔ ۱۰۰۰ فوج زن کی کمان پر بجائے جنرل جیمبرلین صاحب کے لفٹنٹ جنرل کریٹن صاحب متعلق شان مقرر ہونگے +

کرنل لٹل صاحب سسٹنٹ کوارٹر ماسٹر جنرل رجمنٹ پیادگان دیسی نمبر ۳۰ کے نایب کمان افسر مقرر ہوئے +

بمبئی ۲۰۔ اگست ۱۸۸۰ء بمبئی کے اخبار موسومہ ٹیمس آف انڈیا کا ایک خاص کارسپانڈنٹ مقیم لنڈن کا بھیجا ہوا مندرجہ ذیل پیام تاربرقی مشتہر ہوا ہی لارڈ چیمسفورڈ صاحب نے بندرگاہ پلائی موتھ میں جہاز سے اوترنے پر سبارکباد و خیرخواہی حاصل کی۔ جناب ولیعہد حضور پرنس آف ویلز نے شاہی کشتی پر نہایت خلوص دل کے ساتھہ استقبال کیا۔ اور لارڈ موصوف فی الفور جناب ملکہ معظمہ کی خدمت میں حاضر ہوئے جناب موصوفہ بالمورل کو تشریف لیجانے والی تھیں صرف لارڈ موصوف سے ملاقات اور گفتگو کرنیکی خاطر اُنہوں نے اپنا جانا ملتوی فرمادیا۔ جناب ڈیوک آف کیمبرج نے اپنے خط دربارہ کورٹ مارشل لفٹنٹ کیری صاحب کے تحریر فرمایا ہی کہ کورٹ مارشل مذکور کی کارروائیوں کو تمام اخبارات نے ناپسند کیا ہی +

قندھار ۲۰۔ اگست ۱۸۸۰ء یہہ حکم ہوا ہی کہ جب فوج قندھار سے روانہ ہو تو سلسلہ تاربرقی کا بھی اٹھائے۔ مگر سلسلہ مذکور کے قایم رکھنے کے واسطے کوششیں ہو رہی ہیں +

ہوا کی حرارت و برودت میں بہت فرق آگیا ہی۔ یعنے رات کو تو آلہ مقیاس الحرارت ۴۰ درجہ تک آجاتا ہی اور دنکو ۹۱ درجہ تک پہونچ جاتا ہی۔ کبھی

کبھی کبھی سپاہی وار دات میں فتح پاتے ہیں مگر صرف شہر کے بسنے لوگوں میں +

لنڈن ۲۰ اگست - انگلستان کی فصل کی امیدیں اچھی نہیں ہیں - ابھی تک لگاتار بارشیں ہو رہی ہیں +

کمشنران سرحد یونان کے کل اجلاس میں باب عالی نے کانفرنس (منعقدہ قبل جنگ روس و روم) کے پروٹوکول کو بنائے سلام پیام منظور کرلیا +

کلکتہ ۲۰ اگست - مسٹر پاٹ ہیڈ کلارک خزانہ صاحب کلکٹر ہوڑہ کی نسبت بعلت تغلب زر سرکاری و جعلسازی پانچ سال قید کا حکم ہوا +

ہوڑہ کے جنرل اسپتال کے خزانچی اور اہلکار بابت تغلب سرکاری جعلسازی نالش فوجداری دائر ہے اور ۱۰۰۰۰ دونوں جیلخانہ میں ہیں +

شملہ ۱۹ اگست - میجر سینڈمین صاحب قلات سے قندھار کو روانہ ہو گئے - جناب ملکہ معظمہ قیصر ہند نے کل لارڈ ولیم بلسفورڈ صاحب کو تمغہ وکٹوریا کراس عطا فرمایا +

شملہ ۲۰ اگست - پولیٹیکل افسر متعین ڈکاری نے اس مضمون کا پیغام تار برقی بھیجا ہے کہ مری قوم نے کھیترانوں اور بوزداروں پر غارتگری کی ہے اور ۵۰۰ مویشی کھیترانوں کے اور ۴۰۰ بوزداروں کے لوٹ لیگئے ہیں - بگٹیوں اور گلوزائیوں کو بھی کچھ تعلق ہے قندھار سے فوج انگریزی کے چلے جانے کی افواہ کے سبب ادھر کے اقوام میں بہت اضطرابی پھیلی ہوئی ہے سردار علی اکبر خان و سردار علی اصغر خان برادران سردار شیر علیخان نے ہیضہ کر کر انتقال کیا - تھوڑے ہی دن ہوئے کہ یہہ لوگ ہرات سے آئے تھے - اب تو وبائے ہیضہ شہر اور چھاونی سے قریباً

بالکل دور ہو گئی ہے - مگر موسم ابھی تک بہت گرم ہے +

شملہ ۱۹ اگست - خبر آئی ہے کہ جنرل لزارف صاحب (روسی) نے بمقام چکسلار انتقال کیا +

ایک تازہ خبر سے معلوم ہوا کہ قندھار کی فوجوں کو بہ تاریخ ۲۲ اگست ۱۸۸۰ء بجز قندھار سے روانہ ہونیکا حکم ہو گیا - مفصل حالات آئندہ لکھے جاینگے +

لنڈن ۲۰ اگست - کیپ ٹون سے جو خبر ۲۰ اگست کی آئی ہے اس سے معلوم ہوا کہ سرگارنٹ ولسلی صاحب معہ کرنل کلارک کی فوج بمقام الندی میں داخل ہو گئے ہیں - کرنل رسل صاحب کی فوج بمقام الکوگان میں جو محصور کیا ہوا ہے اس میں پہونچ گئی ہے - ملک میں امن و امان ہے اور زرہ والے اپنے اپنے گھروں کو لوٹ گئے - ان سرداروں کے ساتھ جنہوں نے اطاعت کا اقرار کیا تھا خط و کتابت جاری ہے +

ستی وایو الندی کے قریب دو جوار میں مقیم ہے +

وینا ۲۰ اگست - اسٹریا کی فوج نوی بازار میں بہت جلد داخل ہو گی - کونٹ اندرسی نے سفارش کی ہے کہ دشتہ جنگ میں ایلچی اٹلی کے دربار میں سفیر قائم مقام مقرر ہو +

شملہ ۲۰ اگست - سنا جاتا ہے کہ اب کابل میں ہیضہ دور ہوتا جاتا ہے +

بمبئی ۲۰ اگست - لزبن کا کارسپانڈنٹ گوا اخبار کو لکھتا ہے کہ شاہ پرتگال نے لارڈ لٹن صاحب کو انکی عمدہ خدمات کے صلہ میں جو کہ انہوں نے انگریزی وزیر مقام لزبن میں ہو کر پرتگال کی نسبت کی تھی نشان آرڈر کے سینٹ گرینڈ کراس کا خطاب عطا کیا ہے +

شملہ ۲۰ اگست - آج کے انڈیا گزٹ میں ایک سو وشیع ہوا ہے جس میں لکھا ہے کہ چیف انجنیروں کی تعداد بجائے ۲۲ کے ۱۸ کیجائیگی - اور سپرنٹنڈنگ انجنیر بجائے ۲۰ کے ۲۳ رہینگے - علاوہ لوکل گورنمنٹوں کو ہدایت ہوئی ہے کہ سکرٹری کا عہدہ اور پبلک ورکس کا شامل کیا جاوے تاکہ اسسٹنٹ سکرٹری جنرل سپرنٹنڈنٹ اور چیف کلارک کے عہدوں میں تخفیف ہو +

مدراس ۲۰ اگست - ایک مدراسی رجمنٹ کو برما جانیکا حکم ہوا ہے +

سنغرمینا کے ایک دستہ کو باغیوں کے ساتھ مقابلہ کر کے پس پا ہونا پڑا - انہوں نے بندوقوں کے بہت فیر کئے مگر نقصان کچھ نہ ہوا +

قندھار ۲۱ اگست - بلوچی رجمنٹ و بہاری باڑی اور پنجاب کیولری نمبر ۳ نے مقام گوکران کو کل کے روز خالی کر دیا ہے - اور کل کو پشین کی طرف روانہ ہونگے +

کچھ عرصہ بعد کرنل ہلز اسسٹنٹ ایجوٹنٹ جنرل میجر سینٹ جان کپتان کیمبل رائل انجنیر اور ڈاکٹر بریری شن ہرات کی طرف روانہ ہونگے +

میجر ہنڈ کاک صاحب کرنل ہلز کے بجائے اسسٹنٹ ایجوٹنٹ جنرل مقرر ہونگے +

بمبئی فوج کے کپتان کلس صاحب میجر ہنڈ کاک صاحب کی جگہہ برگیڈ میجر مقرر ہونگے +

کابل ۱۶ اگست - محمد ایوب خان کی اس فتحیابی سے کہ جن اضلاع کی حکومت انکو تفویض ہوئی ہے انہیں وہ امن سے نہیں رکھ سکتے لعل پورہ اور کابل میں بہت ناراضی پیدا ہوئی ہے - یہاں خبر آئی ہے کہ چند روز ہوئے کہ ڈھاکا اور لنڈی کوتل کے بیچ میں ایک دس کا روان شنواریوں نے لوٹ لئے ہیں - ان

سختیوں کے انسداد کا خاص ذمہ دار ہو۔ بے شک خان کی غفلت کی وجہ سے آمد و رفت بند ہو گئی ہے +

میں پہلے یہہ بات لکھ چکا ہوں کہ اُمید ہے کہ کل پندرہ رجمنٹیں یعنی ۱۲ رجمنٹیں پیادوں کی اور ۳ رجمنٹیں سواروں کی اور کچھ دستے اسپی توپخانہ امیر صاحب کے ہمرکاب ترکستان افغانی کو جاوینگے +

شیخ علی ہزارہان (یہہ ایک قوم ہے جو سڑک مابین کابل و بلخ پر سکونت پذیر ہے) نے امیر سے بغاوت اختیار کی ہے جس کی وجہ سے کابل اور ترکستان کے بیچ میں تجارت بند ہو گئی ہے۔ مگر امیر صاحب بہت جلد اُنپر چڑھائی کرینگے +

کابل میں سردار شیر علیخان کی حکومت قندھار کی نسبت اچھی خبریں آئی ہیں۔ جو فوج قندھار سے ہرات کو بھیجی گئی تھی وہ بخیریت تمام ہرات میں پہونچ گئی +

محمد ایوب خان برادر امیر صاحب نے دو نئی رجمنٹیں قوم ہزاری میں سے بھرتی کی ہیں +

سر لوئیس کیوگناری صاحب بخیریت و خوش و خرم ہیں +

سینٹ پیٹرزبرگ۔ یکم ستمبر زار روس مقام وارسا اور اوڈیسا کو تشریف لیگئے ہیں +

جنرل لیزریف کے انتقال کی تصدیق مقام اسکٹ میں ہو گئی ہے +

مقام اسکٹ میں مقام ترک کے ایرانی اطراف پر ترکمان نے روسیوں کے راستہ آمد و رفت پر حملہ کیا +

شملہ ۳ ستمبر۔ آج ایک تار خبر سے معلوم ہوا کہ فوری مقیمہ خیبر کے جو گرد پشاور میں آئے ہیں تاکہ انگریزوں کے ساتھ خیبر کی بابت پختہ انتظام کیا جاوے۔ اس

سعی و کارگذاری کے لئے پولٹیکل افسران تعریف و تحسین کے مستحق ہیں +

امیر افغانستان نے یہہ حکم دیا ہے کہ سرحد پر امن و امان قائم رکھنے کے لئے بدخشان کو فوج روانہ کیجاوے +

میجر سر رابرٹ سنڈیمن قلات کو گئے ہیں اور خان قلات نے ایک عظیم الشان دربار میں بڑی گرم جوشی کے ساتھ اُن سے ملاقات کی +

جرمنی اور روس کے اخبار نویسوں کے درمیان آج کل ایک خشونت آمیز مباحثہ ہو رہا ہے اور روس کے اخبار نویس گورنمنٹ جرمنی کے ذمہ یہہ الزام لگاتے ہیں کہ اُس نے روس کو تنہا چھوڑ دیا +

بمبئی گزٹ کے پاس ایک خاص تار جیکب آباد سے اس مضمون کا آیا ہے کہ کپتان بات متعلقہ تیسویں ہندوستانی پلٹن نے چہارم ماہ حال کو خودکشی کی۔ یہہ بیان کیا جاتا ہے کہ انہوں نے ایک تمنچہ سے اپنے گولی ماری تھی +

جو خبریں سینٹ پیٹرزبرگ سے آئی ہیں اُن سے معلوم ہوتا ہے کہ وہاں بہت سی بارود اور اسی قسم کی بھک سے اُڑجانے والی اشیا ضبط کی گئی ہیں صفوت پاشا یونان کی سرحد کے معاملہ میں تیسرے کمشنر مقرر کئے گئے ہیں +

اخبار برہمو پبلک اُپنین کے پاس معتبر ذریعہ سے یہہ خبر پہونچی ہے کہ یونیورسٹی کلکتہ کی مجلس سینٹ کی یہہ رائے قرار پائی ہے کہ جو طالب علم امتحان داخلہ کے واسطے جانا چاہیں اُن کی نسبت عمر کی کوئی قید نہیں ہونی چاہئے اور مجلس مذکور نے اس قید کے موقوف کئے جانیکی سفارش کی ہے اخبار مذکور کی رائے میں بھی عمر کی نسبت ہر ایک قسم کی قید کا دور کرنا پسندیدہ ہے +

ڈاکٹر لیٹنر صاحب ہمارے قائم مقام ڈایرکٹر آف پبلک انسٹرکشن پنجاب کو شہنشاہ آسٹریا نے آیرن کراون کا تمغہ بھیجا ہے +

نواب صاحب بہاولپور کی مسند نشینی کی نسبت سرکاری طور پر بھی تصدیق ہوئی ہے کہ نومبر میں عمل میں آئیگی اور حضور لفٹنٹ گورنر بہادر خود بنفس نفیس اس رسم کو ادا کرینگے +

فورم کی خبروں سے معلوم ہوتا ہے کہ وہاں اکثر وقت شب چوروں اور بدمعاشوں کی وارداتیں ہوتی رہتی ہیں مگر مفسد لوگ یا تو سنتریوں کی گولیوں سے مارے جاتے ہیں یا گرفتار ہو کر قید وغیرہ کی سزا پاتے ہیں۔ بالخصوص جاڑوں کی لمبی لمبی راتوں میں تو اور بھی وارداتیں ہوتی ہیں +

بیماری کی وجہ سے خاکروبوں کی اس ملک میں بڑی قلت ہے۔ صاحبان فرنگ معقول تنخواہیں دیتے ہیں مگر خاکروب نہیں ملتے۔ اس ملک میں شیعوں کی کثرت ہے اہل سنت جماعت معدوم ہیں۔ مدار کابل میں اونٹ اسی کثرت سے ہلاک ہوئے کہ کسی سوداگر کے پاس ایک بھی اونٹ نہ رہا۔ سنا ہے کہ سرکار سے انکو ہرجانہ اور جو نقصان ضرور ملیگا +

پشاور میں کابل کے تجاروں اور کاروانوں کی آمد و رفت شروع ہوئی۔ میوہ جات کثرت سے آتے ہیں +

مقامات مندرجہ ذیل میں اس حساب سے فوج متعین ہوگی پنجاب پچاس ہزار حیدرآباد آٹھ ہزار

تھر دکن پانچہزار سات سو جیپانی گوڑی چار ہزار آٹھ سو لکھنو پانچہزار تین سو سو تارمیں ہزار چھ سو کانپور میں دو ہزار دو سو الہ آباد میں تین ہزار ایکسو داناپور دو ہزار بنارس ایک ہزار چھ سو کلکتہ کے علاقہ میں پانچہزار آٹھ سو اور خاص کلکتہ کے اندر ایک ہزار آٹھ سو آدمی +

دکن کے چند اضلاع میں بہ کثرت بارش ہونے سے روئی کو نقصان پہونچا ابھی تک وبا اور چیچک کی شکایت رفع نہیں ہوئی ہر +

ملتان میں ۱۰ اگست کو خوب پانی برسا سو کے اس تاریخ کے اور کبھی یہاں اس سال پانی نہیں برسا تھا اس بارش قلیل سے جو فایدہ ہوا ہو وہ بھی حد تحریر سے باہر ہو اور اب جوار اور باجرا دونوں بوئے جاینگے +

لکھنو میں جو بہت بڑا مقدمہ جعلی کورٹ فیس اسٹامپ کا دایر تھا سوائے دو شخصوں کے سب کے سب سزا پاینگے فیصلہ آج یعنے ۱۸ اگست کو سنا جاینگا +

نواب گورنر جنرل ہند اور لیڈی لٹن چند روزوں کے لئے شملے میں قیام فرماینگے سنتے ہیں کہ یہاں کی آب وہوا بہت خوب ہر +

میرٹھ جہانسی اور بریلی میں آج کل پھر وبا کے جھونکے چل رہے ہیں آگرہ میں بخار کی از حد شکایت ہر +

حضور وزیر اعظم ہند نے قطعی احکام جاری کئے ہیں کہ ویسرائے کی کونسل کے زاید ممبر جو کہ شملہ جایا کرتے تھے نہ جایا کریں +

لودیانہ

ہفتہ حال میں اکثر ابر محیط آسمان رہا اور تین دفعہ تقاطر بھی ہوا مگر سیر کے روز کچھ عرصہ تک خوب زور شور سے پانی پڑا اور شام تک بوندا باندی ہوتی رہی۔ کاشتکار اُمید کرتے ہیں کہ فصل حال اوسط درجہ کی ہو جاویگی جسروز سے بارش ہونے لگی ہر غلہ بھی رو بارزانی ہو گیا ہر اور یقین ہر کہ اور بھی ارزاں ہو جاینگا +

جمعہ کے روز یہاں خبر پہونچی کہ موضع بیری میں ایک عورت نے خودکشی کی ہر چنانچہ پولیس انکشاف راز کے لئے وہاں گئی سو بجز تحقیقات کے سوائے خودکشی کے اور کچھ معلوم نہ ہوا +

سنا تھا کہ ڈہلوں کے علاقہ میں ایک حجام نے ایک لڑکیکو مار کر کھیت میں ڈالدیا تھا تحقیقات سے مجرم گرفتار ہو گیا ہر +

یکم ستمبر سے عدالت ہائے دیوانی ایک ماہ کے لئے بند ہو گئی ہیں اور عدالت فوجداری کا اجلاس بھی ہفتہ میں تین روز ہوا کریگا اور خزانہ بھی تین ہی روز یعنے پیر بدھ و جمعہ کو کھلا کریگا +

سرنا بزاز کے مقدمہ کی تلاش میں یہاں کی پولیس کے آدمی سہارنپور گئے تھے چنانچہ وے مجرم تو دستیاب نہ ہوئے مگر ایک شخص مسمی نظام الدین جو بندوبست کا فرضی ہیڈ کلارک بنا تھا اور جسے سرکار نے اسکو گرفتار کیا تھا۔ فرد جرم لگ چکی تھی صرف اگلے روز حکم سنانا تھا اور نظام الدین دو سو روپیہ ضمانت پر چھوڑا ہوا تھا اور رات کے وقت فرار ہو گیا تھا اب سہارنپور میں گرفتار ہو گیا ہر اُمید ہر کہ کامل سزا پاویگا +

پرسوں ایک گمنام خط بذریعہ ڈاک جسپر لودیانہ کی مہر تھی لالہ جگو مل ساہوکار کے پاس بدیں مضمون پہونچا کہ تم نے خبردار رہنا میں تمکو جنگل میں خرور قتل کرڈالونگا چنانچہ جگو مل نے وہ خط کوتوالی میں پیش کیا کاتب کی تلاش ہر +